قرب قيامت

اقترب السّاعة

[اردو- أردو - urdu]

شيخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2012 - 1434

IslamHouse.com

قرب قیامت

کیا قیامت کا دن قریب ہے کیونکہ اس وقت سب لوگ گناہ بہت زیادہ کرنے لگ گئے ہیں ؟

الحمد للہ

فرمان باری تعالی ہے: (لوگوں کے حساب کا وقت قریب آچکا ہے اور وہ پھر بھی غفلت میں منہ پھیرے ہوئےہیں) الانبیاء / ١

ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: اللہ تعالی کی جانب سے یہ قیامت کے قریب ہونے پر تنبیہ ہے اور لوگ پھر بھی اس سے غفلت میں پڑے ہوئےہیں یعنی انہیں اس کا علم نہیں اور نہ ہی اس وجہ سے وہ تیاری کر رہے ہیں -

تفسیر القرآن العظیم (٣/ ١٧٢)

ارشاد باری تعالی ہے: (اللہ تعالی کا حکم آ پہنچا اب اس کے لئے جلدی نہ کرو تمام قسم کی پاکی اسی کے لئے ہے اور ان سے جنہیں یہ شریک بناتے ہیں وہ بلند وبالا ہے) النحل / ١

ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ تعالی قیامت کے قریب آجانے کی خبر دے رہے ہیں اور صیغہ ماضی کا استعمال کیا ہے جو کہ تحقیق اور اس کے لازمی وقوع پر دلالت کرتا ہے -

تفسیر القرآن العظیم (٢/ ٥٦٠)

فرماب ربانی ہے: (قیامت قریب آگئي اور چاند پھٹ گیا) القمر /١

ابن کثیر رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اللہ تعالی دنیا کے ختم اور خالی ہو جانے اور قیامت کے قریب ہونے کی خبر دے رہا ہے)

تفسیر القرآن العظیم (٤/ ٣٦٠)

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے: (اللہ وہ ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور عدل وانصاف بھی اتارا ہے اور آپ کو کیا خبر کہ قیامت قریب ہی ہو) الشوری / ۱۷

نبی صی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے:

(میں کیسے آسودہ حال رہوں حالانکہ صور پھونکنے والے نے صور کو پکڑ لیا ہے اور کان لگا رکھے ہیں کہ کب اسے حکم دیا جائے اور وہ اس میں پھونک مارے ؟ تو یہ نبی صی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر بہت بھاری ہو گیا تو نبی صی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا : حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا (ہمیں اللہ کافی ہےاور وہ اچھا کار ساز ہے ہم نے اللہ تعالی پر توکل کیا) کہا کرو)

صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر ۱۹۸۰

اور احمد اور مسلم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : قیامت صرف برے اور شریر لوگوں پر ہی قائم ہو گی -

صحیح مسلم حدیث نمبر ٥٢٤٣ مسند احمد حدیث نمبر ٣٥٤٨

اور احمد اور بخاری نے مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ:

نبی صی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صالح اور نیک لوگ پہلے چلے جائیں گے اور گھٹیا لوگ رہ جائیں گے جس طرح کہ گھٹیا جو یا کھجور ہوتی ہیں اللہ تعالی ان کی کوئی پرواہ نہیں کرے گا -

صحیح الجامع حدیث نمبر ٧٩٣٤

اور احمد اور بخاری مسلم اور ترمذی نے انس رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ:

وہ فرماتے ہیں کہ میں تمہارے سامنے ایک ایسی حدیث بیان کروں گا جو کہ میرے بعد کوئی نہیں بیان کرے گا میں نے نبی صی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئےسنا:

(قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم کم ہو جائے گی اور جہالت عام اور ظاہر ہو جائے گی اور زنا عام ہو گا اور عورتیں زیادہ اور مرد کم ہو جائیں گے حتی کہ پچاس عورتوں پر ایک آدمی نگران ہو گا)

صحیح بخاری حدیث نمبر ۷۹ صحیح مسلم حدیث نمبر ٤٨٢٥ یہ الفاظ مسلم کے ہیں مسند احمد حدیث نمبر ١٢٧٣٥ سنن ترمذی حدیث نمبر ٢١٣١

اور طبرانی میں ہے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : آخری زمانے میں زمین کا دھنسنا اور بہتان بازی اور مسخ ہو گا جب گانے بجانے اور موسیقی کے آلات زیادہ ہو جائیں گے اور شراب کو حلال کر لیا جائے گا - صحیح الجامع ٣٦٦٥

یہ سب نصوص اپنے صریح منطوق کے اعتبار سے قرب قیامت پر دلالت کرتی ہیں اور یہ کہ گناہوں کی کثرت قیامت کی نشانیوں میں سے ہیں اور کفار قیامت کو دور سمجھتے اور اس کے آنے میں دیر سمجھتے ہیں لیکن معاملہ اس طرح ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہے:

(بیشک وہ اسے دور سمجھتے ہیں اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں)

ہم اللہ تعالی سے دنیا وآخرت میں نجات اور سلامتی کا سوال کرتے ہیں -

سب تعریفات رب العالمین کے لئے ہیں

واللہ اعلم .